قدم قدم پر اولیاء کرام کے مزارعات
ہندوؤں اور سکھوں کی مذہبی یادگاریں
وادی سون

قارئین محترم ہمارے ملک کے دارالحکومت اسلام آباد سے کلومیٹر اور سرگودھا سے کلومیٹر کے فاصلے پر سلسلہ کوہ نمک کے پہاڑوں، تہذیب و تمدن کا حامل اور مذہبی روایات کا امین قدرت کا حسین نظارہ، سرسبز اور خوبصورت علاقہ،، وادی سون سکیسر جو ضلع خوشاب میں واقع ہے ناظرین سون سکیسر اپنے علاقے کے لحاظ سے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔اس خوبصورت دھرتی نے بڑے بڑے دانشوروں کو جنم دیا جن میں مشہور نام احمد ندیم قاسمی مرحوم کا تعلق بھی وادی سون کے گاں انگہ سے ہے۔اور اس سے بڑھ کر میرے پیرو مرشد سلطان العارفین حضرت سلطان باہو کا تعلق بھی اسی گاں سے ہے۔اس کے علاوہ سنئیر تجزیہ نگار اور ملک کے نامور صحافی عبدالقادر حسن کا تعلق بھی وادی سون کے گاں کھوڑہ سے ہے اور قارئین مجھ ناچیز کا تعلق بھی وادی سون کے گاں چٹہ(chitta) سے ہے کالم لکھنا تو میرا ڈیلی کا حسب معمول ہے لیکن آج میرے ضمیر نے مجھے جھنجوڑا ہے کہ یہ آپ کا قرض ہے۔حقیقت میں میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں جن سے میں اپنے خیالات کا اظہار کروں،، قارئین وادی سون بلند ترین، شاداب، حسین اور پورے وسطی پنجاب میں سردیوں کے موسم میں (snowfalling) برف باری کا واحد مقام سکیسر سطح سمندر سے فٹ (میٹر) بلند ہے اور یہ سلسلہ کوہ نمک میں قدرتی طور پر ایک ایسی بلند جگہ پر واقع ہے۔جہاں سے چکوال، میانوالی، خوشاب، سرگودھا اور ضلع جہلم سمیت پنجاب کا بہت حصہ دیکھا جا سکتا ہے۔۔اس قدرتی خوبی کو مدنظر رکھتے ہوئے دفاعی نقطہ کی اہمیت کے حامل یہ دلکش مقام سکیسر کوسن میں پاکستان ایئر فورس میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ پاکستان ٹیلی ویزن براڈ کاسٹنگ سنٹر بھی اسی علاقے کے عوام کو نشریات پہچانے کے لیے سکیسر میں قائم کیا گیا ہے۔سکیسر میں سردی اور بعض اوقات برف باری بھی ہوتی ہے۔یہاں گرمیوں میں موسم ٹھنڈا اور خوشگوار ہوتا ہے۔اس کے علاوہ یہاں کا قدرتی شہد پورے پاکستان میں مشہور ہے۔یہاں کے لوگ نہایت ملنساز اور ایماندار ہوتے ہیں۔ان کی زبان میں بہت زیادہ مٹھاس ہوتی ہے۔ناظرین بلاشبہ وادی سون خوبصورتی کے لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔

قارئین ہمارے علاقے کی زیادہ تر آبادی کا دارومدار گلہ بانی اور زراعت ہے یہاں کی آب و ہوا صحت کے لیے بہت موزوں ہے۔ یہاں کے پھل اور سبزیاں کھانے میں بہت لذیذ ہیں اور غذائیت کے اعتبار سے اہم ہیں۔ قارئین خوشاب سے نوشہرہ کی طرف جاتے ہوئے جوں جوں وادی سون کے قریب پہنچتے ہیں تو اس وادی کی کشش انسان کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ وادی سون سکیسر کھبیکی کے مقام پر ایک کلومیٹر لمبی اور دو کلومیٹر چوڑی جھیل ہے۔ اس کا پانی نمکین ہے اس کے علاوہ سکیسر بیس سے پہلے پہاڑ کے دامن میں اوچھالی جھیل ہے جس کے ساتھ خوبصورت پہاڑ اور جھیل کا نظارہ بہت اچھا لگتا ہے۔ اس کے اردگرد پودے اور خوبصورت درخت ہیں اور اس جھیل کی ایک منفرد خوبی یہ بھی ہے کہ موسم سرما میں) سائبیریا (اور دوسرے ملکوں سے آبی حیات پرندے آتے ہیں جس سے جھیل کے حسن اور خوبصورتی میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ یہاں پر کشتیاں بھی ہوتی ہیں لوگ دور دراز علاقوں سے سیر کے لیے آتے ہیں۔ اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہاں کی بزرگ ہستیوں کی یادگاروں میں چلہ گاہ، بہا الدین زکریا ملتانی (حضرت بہا الحق رحمت اللہ علیہ) پیل پیراں، مزار بابا شاہ فتح اللہ ہمدانی جابہ، دربار عالیہ چشتہ اوگالی شریف، بابا حضرت حافظ الیاس چٹہ، پیر بابا محمد خوشحال کھبیکی اور بابا ساوی بیری کا مزار نوشہرہ میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ وادی سون میں سوڈھی کے مقام پر قدیم تاریخی باغ ہے۔ جو قدرتی حسن سے مالا مال ہے باغ کے درمیان سے چشمہ کا بہتا ہوا پانی اس علاقے کے ماحول کو سحر انگیز بناتا ہے۔ موسم گرما میں لوگ (family) کے ساتھ سیر کے لیے آتے ہیں۔ باغ کے قریب ایک قدیم غار ہے۔ جو سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنتی ہے۔ وادی سون عنب شریف میں ہندں اور سکھوں کی قدیم مذہبی یادگاریں ہیں جن کو دیکھنے کے لیے لوگ دور دراز علاقوں سے آتے ہیں۔ قارئین وادی سون سکیسر میں بے شمار ایسے مقامات اور پہاڑی سلسلے ہیں۔ اور اس پہاڑی سلسلے میں، کوئلہ، چینی کے برتن والی ریت اور اس کے علاوہ اور بھی بے شمار خزانے ہیں۔